الصرف أم العلوم

امينُ الصّرف

ابوعبیدہ عبدالمعید بنارسی رحمہ اللہ
(أستاذ الجامعة السلفیه سابقاً)

الناشر
إدارة البحوث الإسلامية بالجامعة السلفية
بنارس، يو بي (الهند)

۱۴۳۷ھ | الصرف أم العلوم | ۲۰۱۶ء

امینُ الصرف

مؤلف

ابوعُبیدہ عبدُالمُعید بنارسیؒ

متوفی ۱۹۸۰ء

ناشر

ادارۃ البحوث الاسلامیۃ، جامعہ سلفیہ، بنارس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ، وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ الْکَرِیْمِ.

عربی علم صرف کا یہ ابتدائی رسالہ ہے اس میں افعال واسماء کی مفصل ومختصر گردان لکھی گئی ہے، جس طرح علم الحساب میں پہاڑوں کا یاد کرنا ضروری ہے اسی طرح علم الصرف میں ان گردانوں کا رٹنا ضروری ہے تاکہ ایک لفظ کے معنیٰ معلوم ہونے سے ہزاروں الفاظ کے معنیٰ معلوم ہوجائیں۔

اس رسالہ کو اس نہج پر لکھا گیا کہ اس کو مکمل پڑھ لینے کے بعد امینُ الصّیغہ پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہوجائے اور امینُ الصّیغہ ختم کرنے کے بعد فصول اکبری مع حاشیۂ اصغری مکمل پڑھ لی جائے تو ان شاء اللہ علم صرف میں اچھی استعداد ہوجائے گی۔ کیونکہ فصول اکبری بہت مفید اور جامع کتاب ہے۔ اس رسالہ کا نام امین الصرف رکھا گیا۔ امید ہے کہ مبتدیوں کے لئے بہت مفید ہوگا۔ مدرسین کرام کا فرض ہے کہ صرف کبیر میں صیغوں کی مشق وتمرین کیلئے مختلف الفاظ کی گردان کرائیں نیز ماضی قریب، بعید اور استمراری کی پوری گردان لکھوا کر یاد کرائیں اور ابواب کے آخر میں جو مصادر دئے گئے ہیں ان سب کی گردان کرائیں اور مشق وتمرین کے لئے کچھ مصادر اپنی طرف سے بھی دیں تاکہ بچے خوب مشاق ہوجائیں۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو مقبول بنائے اور مؤلّف کے لئے ذریعۂ نجات۔

حسبنا الله ونعم الوكيل .

مؤلّف

۱۳۹۶/۱۲/۱۳ھ = ۱۹۷۶/۱۲/۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ.

باب اول

صرف کبیر
افعال واسماء کی پوری گردان

لفظ بامعنی مفرد کو کلمہ کہتے ہیں۔کلمہ کی تین قسمیں ہیں (۱) فعل، (۲) اسم، (۳) حرف۔

فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی کو خود بتلائے اور ماضی، حال اور مستقبل تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی اس سے سمجھا جائے، جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا زمانہ ماضی میں) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے زمانہ حال میں یا مارے گا زمانہ مستقبل میں)

اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی کو خود بتلائے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس سے نہ سمجھا جائے، جیسے رَجُلٌ (مرد) ضَارِبٌ (مارنے والا)

حرف وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی کو خود نہ بتلائے بلکہ دوسرے کلمہ کے ساتھ مل کر بتلائے، جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک) مِنَ الْبَصْرَۃِ اِلَی الْکُوْفَۃِ (بصرہ سے کوفہ تک)

فعل کی تین قسمیں ہیں(۱)ماضی،(۲)مضارع،(۳)امراور فعل نہی مضارع کی فرع ہے۔

ماضی وہ فعل ہے جو یہ بتلائے کہ کوئی کام گذشتہ زمانہ میں ہوا۔

اس کے تین وزن ہیں: فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا)سَمِعَ (اس نے سنا) کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا)۔

مضارع وہ فعل ہے جو یہ بتلائے کہ کوئی کام موجودہ زمانہ میں ہورہا ہے یا آئندہ زمانہ میں ہوگا۔اس کے بھی تین وزن ہیں:یَفْعِلُ یَفْعَلُ یَفْعُلُ جیسے یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یامارے گا) یَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یاسنے گا) یَکْرُمُ (وہ بزرگ ہوتا ہے یابزرگ ہوگا)

امر وہ فعل ہے جو یہ بتلائے کہ آئندہ زمانہ میں مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جارہا ہے۔اس کے بھی تین وزن ہیں۔اِفْعِلْ اِفْعَلْ اُفْعُلْ جیسے اِضْرِبْ (تومار)اِسْمَعْ (توسن)اُکْرُمْ (تو بزرگ ہو)

ماضی اور مضارع میں سے ہرایک کے چودہ صیغے ہیں کیونکہ عربی زبان میں ایک کے لئے واحد کا صیغہ، دو کیلئے تثنیہ کا صیغہ اور دو سے زائد کے لئے جمع کا صیغہ آتا ہے اور مذکّر و مؤنّث کے لئے الگ الگ صیغے ہوتے ہیں۔

چودہ صیغوں کی تفصیل یہ ہے:

واحد مذکّر غائب، تثنیہ مذکّر غائب، جمع مذکر غائب واحد مؤنّث غائب، تثنیہ مؤنّث غائب، جمع مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث حاضر، واحد مذکر ومؤنث متکلم، تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث متکلم۔

ماضی اور مضارع میں سے ہرایک کی دو قسمیں ہیں:معروف ومجہول۔

اوران میں سے بھی ہرایک کی دو قسمیں ہیں: اثبات، نفی (مثبت ومنفی)

گردان اثبات فعل ماضی معروف

فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ

فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ

فَعَلْتُ فَعَلْنَا

فصل- ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فاکلمہ کو ضمہ دیدیں اور عین کلمہ کو کسرہ جب کہ اس پر فتحہ یا ضمہ ہو تو ماضی مجہول بن جائے گا۔

گردان اثبات فعل ماضی مجہول

فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوْا فُعِلَتْ فُعِلَتَا فُعِلْنَ

فُعِلْتَ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُمْ فُعِلْتِ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُنَّ

فُعِلْتُ فُعِلْنَا

فصل- ماضی منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں مائے نفی بڑھادیں تو ماضی منفی بن جائے گا۔

گردان نفی فعل ماضی معروف

مَا فَعَلَ مَا فَعَلَا مَا فَعَلُوْا مَا فَعَلَتْ مَا فَعَلَتَا مَا فَعَلْنَ

مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ مَا فَعَلْتِ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ

مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْنَا

گردان نفی فعل ماضی مجہول

مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوْا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ

مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ

مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا

فائدہ ماضی قریب بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے شروع میں لفظ قَدْ بڑھادیں تو ماضی قریب ہوجائے گا، جیسے قَدْ فَعَلَ (اس نے کیا ہے)۔

ماضی بعید بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھادیں تو ماضی بعید ہوجائے گا جیسے کَانَ فَعَلَ (اس نے کیا تھا) مگر ماضی کے ساتھ ساتھ کان کی بھی گردان ہوگی۔

گردان اثبات فعل ماضی بعید معروف

کَانَ فَعَلَ کَانَا فَعَلَا کَانُوْا فَعَلُوْا کَانَتْ فَعَلَتْ کَانَتَا فَعَلَتَا کُنَّ فَعَلْنَ

کُنْتَ فَعَلْتَ کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ کُنْتِ فَعَلْتِ کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ

کُنْتُ فَعَلْتُ کُنَّا فَعَلْنَا

ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ لفظ کَانَ کو مضارع کے شروع میں لگادیں تو ماضی استمراری بن جائے گا۔ جیسے کَانَ یَفْعَلُ (وہ کرتا تھا) اس میں بھی مضارع کے ساتھ ساتھ کَانَ کی بھی گردان ہوگی۔

گردان اثبات فعل ماضی استمراری معروف

کَانَ یَفْعَلُ کَانَا یَفْعَلَانِ کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ کَانَتْ تَفْعَلُ کَانَتَا تَفْعَلَانِ کُنَّ یَفْعَلْنَ

كُنْتَ تَفْعَلُ كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ كُنْتُم تَفْعَلُوْنَ كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ

كُنْتُ اَفْعَلُ كُنَّا نَفْعَلُ

ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَعَلَّمَا بڑھا دیں تو ماضی احتمالی ہو جائے گا، جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ (اس نے کیا ہوگا)

ماضی تمنّائی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَيْتَمَا بڑھا دیں تو ماضی تمنّائی بن جائے گا، جیسے لَيْتَمَا فَعَلَ (کاش اس نے کیا ہوتا)

فصل۔ مضارع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں مضارع کی ایک علامت لائیں اور اس کے آخر کو ضمہ دیں، اور مضارع کی علامت چار حرف ہیں الف و تاء و یاء و نون جن کا مجموعہ اتین ہے، الف واحد متکلم میں اور تا آٹھ صیغوں میں جن میں دو صیغے واحد و تثنیہ مؤنث غائب ہیں اور چھ صیغے حاضر کے۔ اور یا چار صیغوں میں تین مذکّر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب۔ اور نون جمع متکلم میں۔ اور سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی لائیں چاروں تثنیہ جن میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے اور دونوں جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان تینوں میں نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے اور جمع مؤنث غائب و حاضر کا نون جو ماضی میں تھا مضارع میں بھی رہے گا۔

گردان اثبات فعل مضارع معروف

يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ يَفْعَلْنَ

تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُوْنَ تَفْعَلِيْنَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ

اَفْعَلُ نَفْعَلُ

فصل۔ مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو ضمہ دیدیں اور عین کلمہ کو فتحہ جب کہ اس پر کسرہ ہو تو مضارع مجہول بن جائے گا۔

گردان اثبات فعل مضارع مجہول

یُفْعَلُ یُفْعَلَانِ یُفْعَلُوْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ یُفْعَلْنَ

تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُوْنَ تُفْعَلِیْنَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ

اُفْعَلُ نُفْعَلُ

فصل۔ مضارع منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لائے نفی بڑھادیں تو مضارع منفی ہو جائے گا۔

گردان نفی فعل مضارع معروف

لَایَفْعَلُ لَایَفْعَلَانِ لَایَفْعَلُوْنَ لَاتَفْعَلُ لَاتَفْعَلَانِ لَایَفْعَلْنَ

لَاتَفْعَلُ لَاتَفْعَلَانِ لَاتَفْعَلُوْنَ لَاتَفْعَلِیْنَ لَاتَفْعَلَانِ لَاتَفْعَلْنَ

لَااَفْعَلُ لَانَفْعَلُ

گردان نفی فعل مضارع مجہول

لَایُفْعَلُ لَایُفْعَلَانِ لَایُفْعَلُوْنَ لَاتُفْعَلُ لَاتُفْعَلَانِ لَایُفْعَلْنَ

لَاتُفْعَلُ لَاتُفْعَلَانِ لَاتُفْعَلُوْنَ لَاتُفْعَلِیْنَ لَاتُفْعَلَانِ لَاتُفْعَلْنَ

لَااُفْعَلُ لَانُفْعَلُ

فصل۔ نفی تاکید بلَنْ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لَنْ لائیں اور لَنْ فعل مضارع کے پانچ صیغوں میں نصب کرتا ہے یعنی واحد مذکر غائب، واحد مونث غائب اور واحد مذکر

حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر اور لَنْ مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

گردان نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَّفْعَلَ لَنْ يَّفْعَلَا لَنْ يَّفْعَلُوا لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ يَّفْعَلْنَ

لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلُوا لَنْ تَفْعَلِیْ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلْنَ

لَنْ اَفْعَلَ لَنْ نَفْعَلَ

گردان نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُّفْعَلَ لَنْ يُّفْعَلَا لَنْ يُّفْعَلُوا لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ يُّفْعَلْنَ

لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلُوا لَنْ تُفْعَلِیْ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلْنَ

لَنْ اُفْعَلَ لَنْ نُفْعَلَ

فصل۔ نفی جحد بلم بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لَمْ لائیں اور لَمْ فعل مضارع کے پانچ صیغوں میں جزم کرتا ہے اگر اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو، اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے، جیسے لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَرْمِ، لَمْ يَخْشَ کہ اصل میں يَدْعُوْ ويَرْمِیْ و يَخْشٰی تھا، حروف علت تین ہیں، واو ، الف ، یاء جن کا مجموعہ وای ہے اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

گردان نفی جحد بلَمْ در فعل مضارع معروف

لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلَا لَمْ يَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ يَفْعَلْنَ

لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوْا لَمْ تَفْعَلِیْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلْنَ

لَمْ اَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ

گردان نفی جحد بلَمْ در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُفْعَلْ لَمْ يُفْعَلَا لَمْ يُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ يُفْعَلْنَ

لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلُوْا لَمْ تُفْعَلِيْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلْنَ

لَمْ اُفْعَلْ لَمْ نُفْعَلْ

فصل۔لام تاکید با نون تاکید بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام تاکید لائیں اور اس کے آخر میں نون تاکید زیادہ کریں۔لام تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔اور نون تاکید کی دو قسمیں ہیں ایک نون ثقیلہ دوسری نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ نون مشدد کو کہتے ہیں اور نون خفیفہ نون ساکن کو کہتے ہیں۔نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے، اور نون خفیفہ آٹھ صیغوں میں اور نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے، یعنی (۱) واحد مذکر غائب، (۲) واحد مؤنث غائب، (۳) واحد مذکر حاضر، (۴) واحد متکلم، (۵) جمع متکلم میں اور چھ صیغوں میں نون ثقیلہ کے ماقبل الف آتا ہے چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث غائب وحاضر اور ان دونوں صیغوں میں نون جمع اور نون ثقیلہ کے درمیان الف فاصل لاتے ہیں تاکہ تین نون جمع نہ ہو جائیں اور جمع مذکر غائب وحاضر میں واو دور کر دیا جاتا ہے اور اس کے ماقبل ضمہ چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ واو کے محذوف ہونے پر دلالت کرے اور واحد مؤنث حاضر سے یاء دور کر دی جاتی ہے اور اس کے ماقبل کسرہ چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ یاء کے محذوف ہونے پر دلالت کرے، اور نون ثقیلہ ان چھ صیغوں میں مکسور ہوتا ہے جن میں الف کے بعد پڑتا ہے اور باقی آٹھ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے اور جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے ان میں نون خفیفہ نہیں آتا، باقی آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔اور نون

اعرابی نون تاکید کے ساتھ جمع نہیں ہوتا، اس لئے ساتوں صیغوں سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ اور نون تاکید مضارع کو مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے۔

گردان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلَانِّ لَيَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَيَفْعَلْنَانِّ

لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ

لَأَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ

گردان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُفْعَلَنَّ لَيُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلْنَانِّ

لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ

لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ

گردان لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف

لَيَفْعَلَنْ x لَيَفْعَلُنْ لَتَفْعَلَنْ x x

لَتَفْعَلَنْ x لَتَفْعَلُنْ لَتَفْعَلِنْ x x

لَأَفْعَلَنْ لَنَفْعَلَنْ

گردان لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُفْعَلَنْ x لَيُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ x x

لَتُفْعَلَنْ x لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ x x

لَأُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ

فصل۔فعل امر فعل مضارع سے بنتا ہے، غائب کے صیغے غائب کے صیغوں سے، حاضر کے صیغے حاضر کے صیغوں سے، متکلم کے صیغے متکلم کے صیغوں سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے، امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ الگ ہے اور باقی امر بنانے کا قاعدہ الگ۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع یعنی تا کو حذف کردیں پھر دیکھیں کہ پہلا حرف متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہے تو شروع میں ہمزہ لانے کی ضرورت نہیں اور اگر ساکن ہو تو عین کلمہ کو دیکھیں اگر وہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزۂ وصل مکسور اس کے شروع میں لائیں اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزۂ وصل مضموم اس کے شروع میں لائیں اور لام کلمہ حرف علت نہ ہو تو اس کو ساکن کردیں اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرادیں، جیسے تَعِدُ سے عِدْ، تَضَعُ سے ضَعْ، تَقِیْ سے قِ، تَضْرِبُ سے إِضْرِبْ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَرْمِیْ سے اِرْمِ، تَخْشٰی سے اِخْشَ، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔

امر غائب ومتکلم معروف اور امر مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لائیں اور لام کلمہ حرف علت نہ ہو تو اس کو ساکن کردیں اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرادیں، جیسے لِیَنْصُرْ، لِیَضْرِبْ، لِیَسْمَعْ، لِیَدْعُ، لِیَرْمِ، لِیَخْشَ۔ اور امر میں نون اعرابی گرجاتا ہے۔ اور نون تاکید جس طرح مضارع میں آتا ہے، امر میں بھی آتا ہے۔

گردان امر حاضر معروف

اِفْعَلْ اِفْعَلَا اِفْعَلُوْا اِفْعَلِیْ اِفْعَلَا اِفْعَلْنَ

گردان امر غائب ومتکلم معروف

لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ

لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ

گردان امر مجہول

لِيُفْعَلْ لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِيُفْعَلْنَ

لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوا لِتُفْعَلِى لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ

لِاُفْعَلْ لِنُفْعَلْ

گردان امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

اِفْعَلَنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ

گردان امر غائب ومتکلم معروف بانون ثقیلہ

لِيَفْعَلَنَّ لِيَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلُنَّ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلْنَانِّ

لِاَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ

گردان امر مجہول بانون ثقیلہ

لِيُفْعَلَنَّ لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ

لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ

لِاُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ

گردان امر حاضر معروف بانون خفیفہ

اِفْعَلَنْ X اِفْعَلُنْ اِفْعَلِنْ X X

گردان امر غائب ومتکلم معروف بانون خفیفہ

لِيَفْعَلَنْ X لِيَفْعَلُنْ لِتَفْعَلَنْ X X

لِاَفْعَلَنْ لِنَفْعَلَنْ

گردان امر مجہول با نون خفیفہ

لِيُفْعَلَنْ x لِيُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ x x

لِتُفْعَلَنْ x لِتُفْعَلُنْ لِتُفْعَلِنْ x x

لِاُفْعَلَنْ لِنُفْعَلَنْ

فصل- نہی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لاے نہی لائیں اور لَمْ کی طرح لاے نہی بھی پانچ صیغوں کے آخر میں جزم کرتا ہے اگر حرف علت نہ ہو، اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرادیتا ہے، جیسے لَا تَدْعُ، لَاتَرْمِ، لَاتَخْشَ، اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو بھی گرادیتا ہے اور مضارع کی طرح نہی میں بھی نون تاکید آتا ہے۔

گردان نہی معروف

لَايَفْعَلْ لَايَفْعَلَا لَايَفْعَلُوْا لَاتَفْعَلْ لَاتَفْعَلَا لَايَفْعَلْنَ

لَاتَفْعَلْ لَاتَفْعَلَا لَاتَفْعَلُوْا لَاتَفْعَلِيْ لَاتَفْعَلَا لَاتَفْعَلْنَ

لَااَفْعَلْ لَانَفْعَلْ

گردان نہی مجہول

لَايُفْعَلْ لَايُفْعَلَا لَايُفْعَلُوْا لَاتُفْعَلْ لَاتُفْعَلَا لَايُفْعَلْنَ

لَاتُفْعَلْ لَاتُفْعَلَا لَاتُفْعَلُوْا لَاتُفْعَلِيْ لَاتُفْعَلَا لَاتُفْعَلْنَ

لَااُفْعَلْ لَانُفْعَلْ

گردان نہی معروف با نون ثقیلہ

لَايَفْعَلَنَّ لَايَفْعَلَانِّ لَايَفْعَلُنَّ لَاتَفْعَلَنَّ لَاتَفْعَلَانِّ لَايَفْعَلْنَانِّ

لَاتَفْعَلَنَّ لَاتَفْعَلَانِّ لَاتَفْعَلُنَّ لَاتَفْعَلِنَّ لَاتَفْعَلَانِّ لَاتَفْعَلْنَانِّ

لَاافْعَلَنَّ لَانَفْعَلَنَّ

گردان نہی مجہول با نون ثقیلہ

لَایُفْعَلَنَّ لَایُفْعَلَانِّ لَایُفْعَلُنَّ لَاتُفْعَلَنَّ لَاتُفْعَلَانِّ لَایُفْعَلْنَانِّ

لَاتُفْعَلَنَّ لَاتُفْعَلَانِّ لَاتُفْعَلُنَّ لَاتُفْعَلِنَّ لَاتُفْعَلَانِّ لَاتُفْعَلْنَانِّ

لَااُفْعَلَنَّ لَانُفْعَلَنَّ

گردان نہی معروف با نون خفیفہ

لَایَفْعَلَنْ x لَایَفْعَلُنْ لَاتَفْعَلَنْ x x

لَاتَفْعَلَنْ x لَاتَفْعَلُنْ لَاتَفْعَلِنْ x x

لَاافْعَلَنْ لَانَفْعَلَنْ

گردان نہی مجہول با نون خفیفہ

لَایُفْعَلَنْ x لَایُفْعَلُنْ لَاتُفْعَلَنْ x x

لَاتُفْعَلَنْ x لَاتُفْعَلُنْ لَاتُفْعَلِنْ x x

لَااُفْعَلَنْ لَانُفْعَلَنْ

فصل۔ اسم فاعل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے، اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کردیں اور فاکلمہ کو فتحہ دیدیں اور فاوعین کے بیچ میں فاعل کا الف لائیں اور عین کلمہ کو کسرہ دیدیں جب کہ اس پر کسرہ نہ ہو اور لام کلمہ پر تنوین بڑھادیں تو اسم فاعل ہو جائے گا۔

گردان اسم فاعل

فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ

فصل- اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے۔اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر دیں اور شروع میں مفعول کی میم مفتوح لائیں اور عین کلمہ کو ضمہ دیدیں اور عین ولام کے بیچ میں مفعول کا واو لائیں اور لام کلمہ کو تنوین دیدیں تو اسم مفعول ہو جائیگا۔

گردان اسم مفعول

مَفْعُوْلٌ مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلَةٌ مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَاتٌ

فصل- اسم ظرف بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر دیں اور شروع میں میم مفتوح لائیں اور عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اس کو فتحہ دیدیں ورنہ اس کے حال پر چھوڑ دیں اور لام کلمہ کو تنوین دیدیں تو اسم ظرف ہو جائے گا، لہذا اسم ظرف کا دو وزن ہوا مَفْعَلٌ بفتح عین اور مَفْعِلٌ بکسر عین۔

گردان اسم ظرف

مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ مَفْعِلٌ مَفْعِلَانِ مَفَاعِلُ

فصل- اسم آلہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر دیں اور شروع میں میم مکسور لائیں اور عین کلمہ کو فتحہ دیدیں جب کہ مضموم یا مکسور ہو اور لام کلمہ کو تنوین دیدیں تو اسم آلہ بن جائے گا اور اگر لام کلمہ کے بعد تا زیادہ کر دیں یا عین اور لام کے بیچ میں الف بڑھا دیں تو اسم آلہ کے دو صیغے اور بن جائیں گے جو اکثر مستعمل ہیں اور اس میں تاء تانیث کے لئے نہیں ہے۔

گردان اسم آلہ

مِفْعَلٌ مِفْعَلَةٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ

مِفْعَالٌ مِفْعَالَانِ مَفَاعِيْلُ

فصل- اسم تفضیل صیغۂ مذکر بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر دیں اور شروع میں اسم تفضیل کا ہمزۂ مفتوح لائیں اور عین کلمہ کو فتحہ دیدیں جبکہ وہ مضموم یا مکسور ہو اور لام کلمہ کو تنوین نہ دیں تو اسم تفضیل صیغۂ مذکر بن جائے گا۔

اور صیغۂ مؤنث بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کو ضمہ دیدیں اور عین کلمہ کو ساکن کر دیں اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر اس کے بعد الف مقصورہ بڑھا دیں تو اسم تفضیل صیغۂ مؤنث ہو جائے گا۔

گردان اسم تفضیل

اَفْعَلُ اَفْعَلَانِ اَفْعَلُوْنَ اَفَاعِلُ فُعْلیٰ فُعْلَیَانِ فُعْلَیَاتٌ فُعَلٌ

☆☆☆

باب دوم

صرف صغیر

ابواب کا بیان اور مختصر گردان

حروف اصلی وہ حروف ہیں جو کلمہ کی گردان کرنے میں تمام صیغوں میں پائے جائیں اور وزن کرنے میں فاء، عین اور لام کے مقابل میں ہوں۔ اور

زائدہ وہ حروف ہیں جو ایسے نہ ہوں۔

حروف اصلی کے اعتبار سے افعال واسماء کی دو قسمیں ہیں، (۱) ثلاثی اور (۲) رباعی

ثلاثی وہ کلمہ ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں، جیسے نَصَرَ، نَاصِرٌ۔

اور رباعی وہ کلمہ ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ ، مُبَعْثِرٌ۔

ثلاثی کی دو قسمیں ہیں، ایک مجرد کہ اس میں یا اس کے ماضی میں حرف زائد نہ ہو۔ دوسری مزید فیہ کہ اس میں یا اس کے ماضی میں حرف زائد بھی ہو۔

ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں

پہلا باب فَعَلَ یَفْعِلُ ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین جیسے الضَّرْبُ وَالضَّرْبَةُ مارنا، زمین پر چلنا، مثل بیان کرنا۔

گردان- ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْباً فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْباً فَهُوَ مَضْرُوْبٌ ، اَلْأَمْرُ مِنْهُ إضْرِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ وَمِضْرَبَةٌ وَمِضْرَابٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَضْرِبَانِ وَمِضْرَبَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَضَارِبُ وَمَضَارِيْبُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلُ مِنْهُ اَضْرَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبیٰ وَتَثْنِيَتُهُمَا اَضْرَبَانِ وَضُرْبَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَضْرَبُوْنَ وَاَضَارِبُ وَضُرَبٌ وَضُرْبَيَاتٌ.

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلْغَسْلُ دھونا، اَلْغَلْبُ غالب ہونا، اَلظُّلْمُ ظلم کرنا، اَلْفَصْلُ جدا کرنا۔

دوسرا باب فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی مفتوح العین، مضارع مضموم العین، جیسے اَلنَّصْرُ وَالنُّصْرَةُ مدد کرنا۔

گردان- نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْراً فَهُوَ نَاصِرٌ وَ نُصِرَ يُنْصَرُ نَصْراً فَهُوَ مَنْصُوْرٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ وَ مِنْصَرَةٌ وَ مِنْصَارٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَنْصَرَانِ وَمِنْصَرَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَنَاصِرُ وَ مَنَاصِيْرُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلُ مِنْهُ اَنْصَرُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْریٰ وَتَثْنِيَتُهُمَا اَنْصَرَانِ وَ نُصْرَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَنْصَرُوْنَ وَاَنَاصِرُ وَ نُصَرٌ وَنُصْرَيَاتٌ.

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلطَّلَبُ ڈھونڈھنا، اَلدُّخُوْلُ داخل ہونا، اَلْقَتْلُ مار ڈالنا، اَلْفَتْلُ بٹنا۔

تیسرا باب فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین، جیسے اَلسَّمْعُ وَالسَّمَاعُ سننا اور کان لگانا۔

گردان- سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعاً فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعاً فَهُوَ مَسْمُوْعٌ اَلأمْرُ مِنْهُ اِسْمَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِسْمَعٌ وَمِسْمَعَةٌ وَمِسْمَاعٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَسْمَعَانِ وَمِسْمَعَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَسَامِعُ وَمَسَامِيْعُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلُ مِنْهُ اَسْمَعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ سُمْعیٰ وَتَثْنِيَتُهُمَا اَسْمَعَانِ وَسُمْعَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَسْمَعُوْنَ وَاَسَامِعُ وسُمَعٌ وَسُمْعَيَاتٌ.

مندرجہ ذیل مصادر کواسی باب سے گردانا چاہئے۔اَلْعِلْمُ جاننا،اَلْجَهْلُ نہ جاننا،اَلْفَهْمُ سمجھنا، اَلْحِفْظُ حفاظت کرنا،اَلشَّهَادَةُ گواہی دینا،اَلْحَمْدُ تعریف کرنا۔

چوتھا باب فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین، جیسے اَلْفَتْحُ کھولنا۔

گردان- فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحاً فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحاً فَهُوَ مَفْتُوْحٌ اَلأمْرُ مِنْهُ اِفْتَحْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِفْتَحٌ و مِفْتَحَةٌ وَمِفْتَاحٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَفْتَحَانِ وَمِفْتَحَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَفَاتِحُ وَمَفَاتِيْحُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلُ مِنْهُ اَفْتَحُ وَالْمُؤَنَّثُ منه فُتْحیٰ وَتَثْنِيَتُهُمَا اَفْتَحَانِ وَفُتْحَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَفْتَحُوْنَ وَاَفَاتِحُ وَفُتَحٌ وَفُتْحَيَاتٌ.

مندرجہ ذیل مصادر کواسی باب سے گردانا چاہئے اَلْمَنْعُ روکنا،اَلصَّبْغُ رنگنا،اَلرَّهْنُ گرور کھنا، اَلسَّلْخُ کھال کھینچنا۔

اس باب کی شرط یہ ہے کہ جو صحیح کلمہ اس باب سے آئے اس کے عین کلمہ یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہو،اور حرف حلقی چھ ہیں۔ شعر

حرف حلقی چھ ہوئے اے نور عین　　　ہمزہ ہاء و حاء و خاء و عین و غین

پانچواں باب فَعُلَ یَفْعُلُ ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین، یہ باب لازم ہے اور زیادہ تر اس باب کا اسم فاعل فَعِیل کے وزن پر آتا ہے، جیسے اَلْکَرَمُ وَالْکَرَامَۃُ بزرگ ہونا۔

گردان — کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَماً وَکَرَامَۃً فَھُوَکَرِیْمٌ اَلْأمْرُ مِنْہُ اُکْرُمْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَکْرُمْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَکْرَمٌ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِکْرَمٌ وَمِکْرَمَۃٌ وَمِکْرَامٌ وَتَثْنِیَتُھُمَا مَکْرَمَانِ وَمِکْرَمَانِ وَالْجَمْعُ مِنْھُمَا مَکَارِمُ وَمَکَارِیْمُ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ مِنْہُ اَکْرَمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ کُرْمیٰ وَتَثْنِیَتُھُمَا اَکْرَمَانِ وَ کُرْمَیَانِ وَالْجَمْعُ مِنْھُمَا اَکْرَمُوْنَ وَاَکَارِمُ وَ کُرَمٌ وَکُرْمَیَاتٌ.

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے، اَللُّطْفُ وَاللَّطَافَۃُ لطیف ہونا۔ اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا، اَلْبُعْدُ دور ہونا، اَلْکَثْرَۃُ زیادہ ہونا۔

چھٹا باب فَعِلَ یَفْعِلُ ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین جیسے اَلْحِسْبَانُ وَالْمَحْسِبَۃُ گمان کرنا۔

گردان — حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبَاناً فَھُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ یُحْسَبُ حِسْبَاناً فَھُوَ مَحْسُوْبٌ اَلْأَمْرُ مِنْہُ اِحْسِبْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَحْسِبْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَحْسِبٌ وَالاٰلَۃُ مِنْہُ مِحْسَبٌ وَمِحْسَبَۃٌ وَمِحْسَابٌ وَتَثْنِیَتُھُمَا مَحْسَبَانِ وَمِحْسَبَانِ وَالْجَمْعُ مِنْھُمَا مَحَاسِبُ وَمَحَاسِیْبُ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلُ مِنْہُ اَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ حُسْبیٰ وَتَثْنِیَتُھُمَا اَحْسَبَانِ وَحُسْبَیَانِ وَالْجَمْعُ مِنْھُمَا اَحْسَبُوْنَ وَاَحَاسِبُ وَحُسَبٌ وَحُسْبَیَاتٌ.

مندرجہ ذیل مصدر کو بھی اسی باب سے گردانا چاہیئے اَلنُّعُوْمَۃُ نرم و نازک ہونا۔

ثلاثی مزید کی دو قسمیں ہیں ایک مطلق دوسری ملحق برباعی پھر مطلق کی دو قسمیں ہیں ایک

بے ہمزۂ وصل دوسری با ہمزۂ وصل۔

ثلاثی مزید مطلق بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب ہیں۔

پہلا باب اِفْعَالٌ جیسے اِلاکْرَام تعظیم کرنا۔

گران۔ اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَاماً فَھُوَ مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَاماً فَھُوَ مُکْرَمٌ اَلامْرُ مِنْهُ اَکْرِمْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لَاتُکْرِمْ۔

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے اِلاِسْلَامُ فرماں بردار ہونا، اِلاِذْھَابُ لے جانا، اَلِاعْلَانُ ظاہر کرنا، اَلِاکْمَالُ پورا کرنا۔

واضح ہو کہ اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ ہمزۂ قطعی ہے اسی لئے مضموم یا مکسور نہیں ہے بلکہ مفتوح ہے، اسی طرح مصدر اور ماضی میں بھی ہمزہ قطعی ہے اور ہمزۂ قطعی وہ ہمزہ ہے جو درمیان کلام میں بھی نہیں گرتا اور ہمزۂ وصلی درمیان کلام میں گر جاتا ہے۔

دوسرا باب تَفْعِیْلٌ جیسے اَلتَّصْرِیْفُ پھرانا۔

گردان۔ صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفاً فَھُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفاً فَھُوَ مُصَرَّفٌ اَلامْرُ مِنْهُ صَرِّفْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لَا تُصَرِّفْ۔

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے، اَلتَّکْذِیْبُ جھٹلانا، اَلتَّقْدِیْمُ آگے بڑھانا، اور آگے بڑھنا، اَلتَّمْکِیْنُ جگہ دینا، اَلتَّعْظِیْمُ عزت کرنا اَلتَّعْجِیْلُ جلدی کرنا۔

تیسرا باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُقَاتَلَةُ وَالْقِتَالُ ایک دوسرے سے لڑنا جھگڑنا۔

گردان۔ قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فَھُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فَھُوَ مُقَاتَلٌ اَلاَمْرُ مِنْهُ قَاتِلْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لَاتُقَاتِلْ۔

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلْمُعَاقَبَۃُ وَالْعِقَابُ سزا دینا، اَلْمُخَادَعَۃُ وَالْخِدَاعُ دھوکہ دینا، اَلْمَلَازَمَۃُ وَاللِّزَامُ چمٹنا، اَلْمُبَارَکَۃُ برکت حاصل کرنا۔

چوتھا باب تَفَعُّلٌ جیسے اَلتَّقَبُّلُ قبول کرنا۔

گردان- تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ اَلامْرُ مِنْهُ تَقَبَّلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَتَقَبَّلْ.

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلتَّفَکُّہُ میوہ کھانا، اَلتَّلَبُّثُ دیر کرنا، اَلتَّعَجُّلُ جلدی کرنا، اَلتَّبَسُّمُ مسکرانا۔

واضح ہو کہ باب تَفَعُّلٌ وتَفَاعُلٌ وتَفَعْلُلٌ میں جہاں کہیں دو تاء شروع کلمہ میں جمع ہوں تو ایک کو حذف کرنا جائز ہے۔

پانچواں باب تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّقَابُلُ ایک دوسرے کے سامنے ہونا۔

گردان- تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابَلٌ اَلامْرُمِنْهُ تَقَابَلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَتَقَابَلْ.

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلتَّخَافُتُ آپس میں چپکے چپکے بات کرنا اَلتَّعَارُفُ ایک دوسرے کو پہچاننا اَلتَّفَاخُرُ ایک دوسرے پر فخر کرنا۔

ثلاثی مزید مطلق با ہمزۂ وصل کے نو باب ہیں۔

پہلا باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلاِجْتِنَابُ پرہیز کرنا۔

گردان- اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَاباً فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اِجْتِنَاباً فَهُوَ مُجْتَنَبٌ اَلْأمْرُ مِنْهُ اِجْتَنِبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَجْتَنِبْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلاقتِبَاسُ فائدہ اٹھانا، اَلِاقْتِنَاصُ شکار کرنا، اَلالتِمَاسُ ڈھونڈھنا، اَلِاعْتِزَالُ الگ ہوجانا، اَلِاحْتِمَالُ برداشت کرنا، اَلِاخْتِطَافُ اُچک لینا۔

دوسرا باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلِاسْتِنْصَارُ مدد مانگنا۔

گردان-اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَاراً فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَاراً فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ اَلامْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصِرْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَسْتَنْصِرْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلِاسْتِغْفَارُ بخشش چاہنا، اَلِاسْتِفْسَارُ پوچھنا، اَلِاسْتِنْفَارُ بھاگنا اور بھگانا، اَلِاسْتِخْلَافُ جانشین بنانا، اَلِاسْتِمْتَاعُ فائدہ اٹھانا۔

تیسرا باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلِانْفِطَارُ پھٹنا، یہ باب لازم ہے۔

گردان-اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَاراً فَهُوَ مُنْفَطِرٌ اَلْامْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَنْفَطِرْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلِانْصِرَافُ لوٹنا، اَلِانْقِلَابُ بدل جانا، اَلِانْخِفَافُ ہلکا ہونا، اَلِانْشِعَابُ شاخ درشاخ ہونا۔

چوتھا باب اِفْعِلَالٌ جیسے اَلِاحْمِرَارُ سرخ ہونا، یہ باب بھی لازم ہے۔

گردان-اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَاراً فَهُوَ مُحْمَرٌّ اَلْامْرُ مِنْهُ اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَحْمَرَّ، لَاتَحْمَرِّ، لَاتَحْمَرِرْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلِاخْضِرَارُ سبز ہونا، اَلِاصْفِرَارُ زرد ہونا، اَلِاغْبِرَارُ غبار آلود ہونا، اَلِابْلِقَاقُ ابلق ہونا۔

پانچواں باب اِفْعِيلَالٌ جیسے اَلِادْهِيمَامُ بہت کالا ہونا۔ یہ باب لازم ہے۔

گردان۔ اِدْهَامَّ یَدْهَامُّ اِدْهِیْمَاماً فَهُوَ مُدْهَامٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِدْهَامَّ ، اِدْهَامِّ ، اِدْهَامِمْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَدْهَامَّ ، لَاتَدْهَامِّ ، لَاتَدْهَامِمْ.

مصادر ذیل کواسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلْاِسْمِیْرَارُ گندمی ہونا۔ اَلْاِکْمِیْتَاتُ کمیت ہونا، اَلْاِشْهِیْبَابُ سفید ہونا، اَلْاِصْحِیْرَارُ سوکھنا، اَلْاِسْحِیْرَارُ ہمراز ہونا۔

چھٹا باب اِفْعِیْعَالٌ جیسے الاِخْشِیْشَانُ بہت سخت ہونا۔ یہ باب بھی لازم ہے اور قرآن مجید میں آیا ہے۔

گردان۔ اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَاناً فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِخْشَوْشِنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَخْشَوْشِنْ.

مصادر ذیل کواسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلْاِخْرِیْرَاقُ پھٹ جانا، اَلْاِخْلِیْلَاقُ پرانا ہونا، اَلْاِمْلِیْلَاحُ نمکین ہونا، اَلْاِحْدِیْدَابُ کبڑا ہونا۔

ساتواں باب اِفْعِوَّالٌ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ دوڑنا، یہ باب بھی لازم ہے اور قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

گردان۔ اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذاً فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْلَوِّذْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَجْلَوِّذْ.

مصادر ذیل کواسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلْاِخْرِوَّاطُ پھیلنا، اَلْاِعْلِوَّاطُ اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا۔

آٹھواں باب اِفَّعُّلٌ جیسے اَلِاطَّهُّرُ پاک ہونا۔

گردان۔ اِطَّهَّرَ یَطَّهَّرُ اِطَّهُّراً فَهُوَ مُطَّهِّرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِطَّهَّرْ وَالنَّهْیُ عنه لَاتَطَّهَّرْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے، اَلْاِدَّمُّلُ سر پر سے کپڑا اوڑھنا، اَلْاِضَّرُّعُ رونا، اَلْاِجَّنُّبُ دور ہونا، اَلْاِذَّکُّرُ یاد کرنا اور نصیحت قبول کرنا۔

نواں باب اِفَّاعُلٌ جیسے اَلْاِثَّاقُلُ بوجھل ہونا۔

گردان۔ اِثَّاقَلَ یَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَھُوَ مُثَّاقِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِثَّاقَلْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لَاتَثَّاقَلْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے، اَلْاِدَّارُكُ پہنچنا اور پہونچانا، اَلْاِسَّاقُطُ درخت سے میوہ جھر جھرانا، اَلْاِشَّابُهُ ہم شکل ہونا، اَلْاِصَّالُحُ ایک دوسرے سے صلح کرنا۔

جاننا چاہئے کہ باب اِفَّعُّلٌ وَاِفَّاعُلٌ اصلی باب نہیں ہیں بلکہ باب تَفَعُّلٌ وَتَفَاعُلٌ کی فرع ہیں۔

رباعی کی بھی دو قسمیں ہیں ایک مجرد کہ جس میں حرف زائد نہ ہو دوسری مزید فیہ کہ جس میں حرف زائد بھی ہو۔

رباعی مجرد کا ایک باب ہے

فَعْلَلَةٌ جیسے اَلْبَعْثَرَةُ ابھارنا۔

گردان۔ بَعْثَرَ یُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فَھُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ یُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فَھُوَ مُبَعْثَرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ بَعْثِرْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لَاتُبَعْثِرْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلدَّحْرَجَةُ بہت پھرانا، اَلْعَسْکَرَةُ لشکر بنانا، اَلْقَنْطَرَةُ پل بنانا، اَلزَّعْفَرَةُ زعفران میں رنگنا اَلتَّرْجَمَةُ ایک زبان کا معنی دوسری زبان میں بیان کرنا۔

رباعی مزید کی بھی دو قسمیں ہیں ایک بے ہمزۂ وصل دوسری باہمزۂ وصل۔

رباعی مزید بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے

تَفَعْلُلٌ جیسے اَلتَّسَرْبُلُ کرتا پہننا۔ یہ باب لازم ہے اور قرآن میں نہیں آیا ہے۔

گردان- تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فَهُوَ مُتَسَرْبِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْبَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَتَسَرْبَلْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلتَّدَحْرُجُ پھرنا، اَلتَّبَرْقُعُ برقعہ اوڑھنا، اَلتَّزَنْدُقُ بے دین ہونا، اَلتَّبَخْتُرُ ناز کے ساتھ چلنا۔

رباعی مزید باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں

پہلا باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے اَلْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا، یہ باب لازم ہے اور قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

گردان- اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَاماً فَهُوَ مُحْرَنْجِمٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْرَنْجِمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَحْرَنْجِمْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلْاِبْرِنْشَاقُ خوش ہونا، اَلْاِبْلِنْدَاحُ جگہ کشادہ ہونا، اَلْاِسْلِنْطَاحُ چت ہونا، اَلْاِعْرِنْكَاسُ بال کالا ہونا۔

دوسرا باب اِفْعِلَّالٌ جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ رونگٹا کھڑا ہونا، یہ باب بھی لازم ہے۔

گردان- اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَاراً فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَقْشَعِرَّ، لَاتَقْشَعِرِّ، لَاتَقْشَعْرِرْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلْاِقْمِطْرَارُ بہت ناخوش ہونا، اَلْاِشْفِتْرَارُ پراگندہ ہونا، اَلْاِزْمِهْرَارُ غصہ سے آنکھ سرخ ہونا، اَلْاِسْمِهْرَارُ کانٹا سخت ہونا، اَلْاِشْمِخْرَارُ بلند ہونا۔

ثلاثی مزید ملحق برباعی کی بھی دو قسمیں ہیں ایک ملحق برباعی مجرد دوسری ملحق برباعی مزید

ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں۔

ان میں سے صرف پانچواں باب قرآن مجید میں آیا ہے۔

پہلا باب فَعْلَلَةٌ اس میں لام کلمہ کی تکرار ہے جیسے اَلْجَلْبَبَةُ چادر اوڑھانا۔

گردان- جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلْبِبٌ وَجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلْبَبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَلْبِبْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتُجَلْبِبْ.

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلشَّمْلَلَةُ جلدی کرنا۔

دوسرا باب فَعْنَلَةٌ اس میں عین کے بعد نون زائد ہے، جیسے اَلْقَلْنَسَةُ ٹوپی اوڑھنا۔

گردان- قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فَهُوَ مُقَلْنِسٌ وَقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فَهُوَ مُقَلْنَسٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَلْنِسْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتُقَلْنِسْ.

تیسرا باب فَوْعَلَةٌ اس میں فا کلمہ کے بعد واو زائد ہے، جیسے اَلْجَوْرَبَةُ پائتانہ پہنانا۔

گردان- جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فَهُوَ مُجَوْرِبٌ وَجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فَهُوَ مُجَوْرَبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَوْرِبْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتُجَوْرِبْ.

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے، اَلْحَوْقَلَةُ بہت بڈھا ہونا۔

چوتھا باب فَعْوَلَةٌ اس میں عین کلمہ کے بعد واو زائد ہے جیسے، اَلسَّرْوَلَةُ شلوار پہنانا۔

گردان- سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فَهُوَ مُسَرْوِلٌ وَسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فَهُوَ مُسَرْوَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ سَرْوِلْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتُسَرْوِلْ.

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلْجَهْوَرَةُ آواز بلند کرنا۔

پانچواں باب فَيْعَلَةٌ اس میں فا کلمہ کے بعد یا زائد ہے جیسے اَلْخَيْعَلَةُ بے آستین کا کرتا پہنانا۔

گردان- خَيْعَلَ يُخَيْعِلُ خَيْعَلَةً فَهُوَ مُخَيْعِلٌ وَخُوْعِلَ وَيُخَيْعَلُ خَيْعَلَةً فَهُوَ مُخَيْعَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ خَيْعِلْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتُخَيْعِلْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلْهَیْمَنَةُ گواہ ہونا، اَلصَّیْطَرَةُ گماشتہ ہونا۔

چھٹا باب فَعْیَلَةٌ اس میں عین کلمہ کے بعد یا زائد ہے۔ جیسے اَلشَّرْیَفَةُ درخت کی زیادتی کو کاٹنا۔

گردان۔ شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَةً فَهُوَ مُشَرْیِفٌ وَشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَةً فَهُوَ مُشَرْیَفٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ شَرْیِفْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتُشَرْیِفْ.

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے، اَلْجَرْیَلَةُ سونے کا ملمع کرنا۔

ساتواں باب فَعْلَیَةٌ اس میں لام کلمہ کے بعد یا زائد ہے جو الف سے بدل جاتی ہے تو فَعْلَاةٌ ہو جاتا ہے جیسے اَلْقَلْسَاةُ ٹوپی اوڑھانا۔

گردان۔ قَلْسَیٰ یُقَلْسِیْ قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسٍ وَقُلْسِیَ یُقَلْسیٰ قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسیً اَلْاَمْرُمِنْهُ قَلْسِ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتُقَلْسِ.

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے، اَلْجَعْبَاةُ ڈالنا۔

ثلاثی مزید ملحق بر باعی مزید کی دو قسمیں ہیں ایک ملحق بہ تَسَرْبَلَ دوسری ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ۔

ثلاثی مزید ملحق بہ تسربل کے آٹھ باب ہیں

پہلا باب تَفَعْلُلٌ فا کے پہلے تا زائد ہے اور لام کلمہ مکرر ہے جیسے اَلتَّجَلْبُبُ چادر اوڑھنا۔

گردان۔ تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُباً فَهُوَ مُتَجَلْبِبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَجَلْبَبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَجَلْبَبْ.

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلتَّغَبْرُرُ گرد آلود ہونا۔

دوسرا باب تَفَعْنُلٌ فا کے پہلے تا زائد اور عین کے بعد نون، جیسے اَلتَّقَلْنُسُ ٹوپی اوڑھنا۔

گردان- تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُساً فَهُوَ مُتَقَلْنِسٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْنَسْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَتَقَلْنَسْ.

تیسرا باب تَمَفْعُلٌ فا کے پہلے تاء اور میم زائد ہیں جیسے اَلتَّمَسْکُنُ مسکین ہونا۔

گردان- تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُناً فَهُوَ مُتَمَسْکِنٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَمَسْکَنْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَتَمَسْکَنْ.

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلتَّمَنْدُلُ رومال سے ہاتھ پونچھنا۔

چوتھا باب تَفَعْلُتٌ فا کے پہلے تا زائد ہے اور دوسری تا لام کے بعد۔ جیسے اَلتَّعَفْرُتُ خبیث ہونا۔

گردان- تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتاً فَهُوَ مُتَعَفْرِتٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَعَفْرِتْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَتَعَفْرِتْ.

پانچواں باب تَفَوْعُلٌ فا کے پہلے تا زائد ہے اور فا کے بعد واو جیسے اَلتَّجَوْرُبُ موزہ پہننا۔

گردان- تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُباً فَهُوَ مُتَجَوْرِبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَجَوْرَبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَتَجَوْرَبْ.

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلتَّکَوْثُرُ زیادہ ہونا۔

چھٹا باب تَفَعْوُلٌ فا کے پہلے تا زائد ہے اور عین کے بعد واو جیسے اَلتَّسَرْوُلُ شلوار پہننا۔

گردان- تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلاً فَهُوَ مُتَسَرْوِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْوَلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَتَسَرْوَلْ.

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ جیسے اَلتَّدَهْوُر رات گذرنا۔

سا تواں باب تَفَيْعُلٌ فا کے پہلے تا زائد ہے اور فا کے بعد یا جیسے۔ اَلتَّخَيْعُل بے آستین کا کرتا پہننا۔

گردان۔ تَخَيْعَلَ يَتَخَيْعَلُ تَخَيْعُلًا فَهُوَ مُتَخَيْعِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَخَيْعَلْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَتَخَيْعَلْ.

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلتَّعَيْهُر عورت کا بدکار رہونا، اَلتَّشَيْطُنُ نافرمانی کرنا۔

آٹھواں باب تَفَعْلٍ جو اصل میں تَفَعْلُیٌ تھا فا کے پہلے تا زائد ہے اور لام کے بعد یا جیسے اَلتَّقَلْسِیْ ٹوپی اوڑھنا۔

گردان۔ تَقَلْسیٰ يَتَقَلْسیٰ تَقَلْسِيًا فَهُوَ مُتَقَلْسٍ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْسَ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَقَلْسَ.

یہ آٹھوں باب قرآن مجید میں نہیں آئے ہیں۔

ثلاثی مزید ملحق بہ احرنجم کے دو باب ہیں

پہلا باب اِفْعِنْلَالٌ شروع میں ہمزۂ وصل اور عین کے بعد نون زائد ہے اور لام کلمہ مکرر ہے۔ جیسے اَلْاِقْعِنْسَاس پیچھے ہٹنا۔

گردان۔ اِقْعَنْسَسَ يَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاساً فَهُوَ مُقْعَنْسِسٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْعَنْسِسْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَقْعَنْسِسْ.

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے، اَلْاِعْرِنْكَاكُ، بال کالا ہونا۔

دوسرا باب اِفْعِنْلَاءٌ شروع میں ہمزۂ وصل اور عین کے بعد نون اور لام کے بعد یا زائد

ہے جو ہمزہ سے بدل جاتی ہے تو اِفْعِنْلَاءٌ ہو جاتا ہے، جیسے اَلْاِسْلِنْقَاءُ چت سونا۔

گردان- اِسْلَنْقیٰ یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فَهُوَ مُسْلَنْقٍ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْلَنْقِ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَسْلَنْقِ.

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے، اَلْاِسْرِنْدَاءُ نیند کا غلبہ ہونا۔

یہ دونوں باب بھی قرآن مجید میں نہیں آئے ہیں۔

واضح ہو کہ الحاق کے معنی ہیں ایک کلمہ میں حرف زیادہ کر کے دوسرے کلمہ کے وزن پر کر دینا تا کہ جو معاملہ ملحق بہ کے ساتھ کیا جاتا ہے وہی ملحق کے ساتھ بھی کیا جائے مثلاً ملحق بہ کی جو جمع یا تصغیر آتی ہے وہی ملحق کی بھی آئے گی اور الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ دونوں کا مصدر ایک ہی وزن پر ہو۔

☆☆☆

باب سوم

تخفیف ثقیل

افعال واسماء کی چار قسمیں ہیں: (۱) صحیح، (۲) مہموز، (۳) معتل، (۴) مضاعف

صحیح وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں نہ ہمزہ ہو نہ حرف علت اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے ضَرَبَ وَبَعْثَرَ وَ رَجُلٌ وَجَعْفَرٌ وَسَفَرْجَلٌ.

مہموز وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی ہمزہ ہو اور اس کی تین قسمیں ہیں، ۱-مہموز فا جیسے اَمَرَ وَاَمْرٌ ۲-مہموز عین جیسے سَأَلَ وَرَأْسٌ ۳-مہموز لام جیسے قَرَأَ وَكَلَاءٌ.

معتل وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی حرف علت ہو اور اس کی دو قسمیں ہیں، ۱-معتل بیک حرف ۲-معتل بدو حرف جس کو لفیف کہتے ہیں۔

معتل بیک حرف کی تین قسمیں ہیں: ۱-معتل فاء جس کو مثال کہتے ہیں جیسے وَعَدَ وَيَسَرَ وَوَعْدٌ وَيُسْرٌ. ۲-معتل عین جس کو اجوف کہتے ہیں جیسے قَالَ وَبَاعَ وَبَابٌ وَنَابٌ ۳-معتل لام جس کو ناقص کہتے ہیں جیسے دَعَا وَرَمىٰ وَدَلْوٌ وَظَبْيٌ.

معتل بدو حرف یعنی لفیف کی دو قسمیں ہیں: ۱-لفیف مفروق، ۲-ولفیف مقرون۔

لفیف مفروق: وہ لفیف ہے جس میں دونوں حرف علت جدا ہوں، جیسے وَشىٰ وَوَحْيٌ.

لفیف مقرون: وہ لفیف ہے جس میں دونوں حرف علت متصل ہوں جیسے طَوىٰ وَطَيٌّ.

مضاعف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں دو حرف ایک جنس کے ہوں اور اس کی دو قسمیں ہیں:۱-مضاعف ثلاثی ۲-ومضاعف رباعی۔

مضاعف ثلاثی: وہ کلمہ ہے جس کے عین ولام کلمے ایک جنس کے ہوں۔جیسے فَرَّوَعَدَّ کہ اصل میں فَرَرَوَعَدَدَ تھا۔

مضاعف رباعی: وہ کلمہ ہے جس کے فاولام اول ایک جنس کے ہوں اور عین ولام ثانی ایک جنس کے، جیسے زَلْزَلَ وَذَبْذَبَ.

جاننا چاہئے کہ حرف علت کی وجہ سے کلمہ ثقیل ہو جاتا ہے اس لئے کبھی اس کو حذف کر دیتے ہیں اور کبھی بدل دیتے ہیں اور کبھی ساکن کر دیتے ہیں، اور حرف علت میں سب سے زیادہ ثقیل واو ہے پھر یا پھر الف، اور الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے جیسے ماولا، اور جو متحرک ہو اگر چہ الف کی شکل میں ہو یا ساکن ہو اور جھٹکے کے ساتھ پڑھا جائے وہ ہمزہ ہے جیسے اَمَرَ وَسَأَلَ وَقَرَأَوَرَأْسَ وَبُؤسٌ وَذِئْبٌ اور حروف علت میں واو ضمہ کے موافق ہے کیونکہ ضمہ کے کھینچنے سے واو پیدا ہوتا ہے اور یا کسرہ کے موافق ہے کیونکہ کسرہ کے کھینچنے سے یا پیدا ہوتی ہے اور الف فتحہ کے موافق ہے کیونکہ فتحہ کے کھینچنے سے الف پیدا ہوتا ہے۔

مہموز میں ہمزہ کی وجہ سے کہیں کہیں ثقل پیدا ہو جاتا ہے اور معتل حرف علت کی وجہ سے اکثر ثقیل ہوتا ہے اور مضاعف بھی حرف مکرر کی وجہ سے ثقیل ہو جاتا ہے لہذا ان تینوں کی تخفیف کیلئے چند اصول اور قواعد ہیں جن میں سے بعض آسان اصول کو یہاں بیان کیا جاتا ہے۔

اصول مہموز

۱-اکیلا ہمزہ ساکن ہو تو جائز ہے کہ اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیا

جائے یعنی فتحہ کے بعد الف سے اور ضمہ کے بعد واو سے اور کسرہ کے بعد یا سے جیسے رَاسٌ و بُوسٌ وذِیبٌ ویَاخُذُ ویُوخَذُ وشِیْتَ کہ اصل میں رَأْسٌ وبُؤْسٌ وذِئْبٌ ویَأْخُذُ ویُؤْخَذُ وَشِئْتَ تھا۔

۲- دو ہمزہ جمع ہوں جن میں پہلا متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا ضروری ہے جیسے اٰمَنَ وَاُوْمِنَ وَاِیْمَاناً کہ اصل میں أَأْمَنَ وَأُؤْمِنَ وَاِئْمَاناً تھا۔

اصول معتل

۱- جو واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو وہ واو گر جاتا ہے جیسے یَعِدُ یَزِنُ یَجِبُ کہ اصل میں یَوْعِدُ یَوْزِنُ یَوْجِبُ تھا۔

اور جب واو مضارع سے گر جاتا ہے تو جائز ہے کہ اس کے مصدر سے بھی گر جائے، اور اس کے عوض میں آخر میں تا زیادہ کر دیتے ہیں جیسے یَعِدُ عِدَةً۔

۲- واو ساکن ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو واو کو یا سے بدل دیتے ہیں، جیسے مِیْزَانٌ وَمِیْعَادٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ وَ مِوْعَادٌ تھا۔

۳- یا ساکن ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو یا کو واو سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے مُوْسِرٌ وَ مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْسِرٌ وَ مُیْقِنٌ تھا۔

۴- واو اور یا اصلی باب افتعال کے فاکلمہ میں ہو تو وہ تا ہو کر تا میں مدغم ہو جاتی ہے جسے اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اتِّقَاداً وَاِتَّسَرَ وَیَتَّسِرُ اتِّسَاراً کہ اصل میں اِوْتَقَدَ یُوْتَقِدُ اِوْتِقَاداً وَاِیْتَسَرَ یَیْتَسِرُ اِیْتِسَاراً تھا۔

۵- واو اور یا متحرک ہوں اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو ان کو الف سے بدل دیتے ہیں، لیکن اس

کے لئے چند شرطیں ہیں۔ پہلی یہ کہ واو اور یا فا کلمہ میں نہ ہوں جیسے تَوَفّٰی وَتَیَسَّرَ دوسری یہ کہ لفیف کا عین کلمہ نہ ہوں جیسے طَوٰی وَحَیِیَ۔

تیسری یہ کہ الف تثنیہ کے پہلے نہ ہوں جیسے دَعَـوَا ورَمَیَـا۔ چوتھی یہ کہ مدہ زائدہ کے پہلے نہ ہوں (جیسے جَوَادٌ طَوِیلٌ غَیُورٌ غَیَابَۃٌ) پانچویں یہ کہ یای مشدد کے پہلے نہ ہوں (جیسے عَلَوِیٌّ) چھٹی یہ کہ نون تاکید کے پہلے نہ ہوں (جیسے لَتَرَیِنَّ وَ تُدْعَوُنَّ) ساتویں یہ کہ اس کلمہ کے معنی میں نہ ہوں جس میں واو اور یا تعلیل قبول نہیں کرتے (جیسے عَـوِرَ وَصَیِدَ کہ اِعْـوَرَّ وَاِصْیَدَّ کے معنی میں ہیں) آٹھویں یہ کہ وہ فَـعَلَانٌ وَفَـعَـلٰی وَفَـعَلَۃٌ کے وزن پر نہ ہوں جیسے دَوَرَانٌ وَ سَیَلَانٌ وَصَـوَرٰی وَحَیَدٰی وَحَوَکَۃٌ وَشَوَکَۃٌ) مثال قَـالَ وَبَـاعَ وَخَـافَ وَبَابٌ وَ نَابٌ وَدَعَا وَ رَمٰی وَ عَصٰی وَهُدٰی کہ اصل میں قَـوَلَ وَ بَیَـعَ وَخَـوِفَ وَبَوَبٌ وَنَیَبٌ وَ دَعَوَ وَرَمَیَ وَعَـصَـوٌ وَهُـدَیٌ تھے ماضی معروف کے صیغوں میں جمع مؤنث غائب سے آخر تک الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے تو واوی مفتوح العین و مضموم العین میں فا کلمہ کو ضمہ دے دیتے ہیں تا کہ دلالت کرے واو کے محذوف ہونے پر جیسے قُلْنَ وَ طُلْنَ اور یائی اور واوی مکسور العین میں کسرہ دیتے ہیں تا کہ دلالت کرے یا کے محذوف ہونے پر یا باب کے مکسور العین ہونے پر جیسے بِعْنَ وَ خِفْنَ۔

٦- ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واو اور یا ہو تو اس کا کسرہ ماقبل کی طرف نقل کر دیتے ہیں ماقبل کا ضمہ دور کرنے کے بعد پھر واو کو یا سے بدل دیتے ہیں بشرطیکہ ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو جیسے قِیلَ وَ بِیعَ وَخِیفَ اور جب یہ یا اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتی ہے تو واوی مفتوح العین میں فا کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں اور یائی اور واوی مکسور العین میں کسرہ۔ اس طرح معروف و مجہول کے صیغے ایک صورت پر ہو جاتے ہیں، جیسے قُلْنَ وَ بِعْنَ وِخِفْنَ۔

٧- واو اور یا عین کلمہ میں متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت نقل کر

کے ماقبل کو دے دیتے ہیں مگر اس کے لئے چند شرطیں ہیں پہلی یہ کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہو (جیسے اِجْوَنْدَدَ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ) دوسری یہ کہ ناقص نہ ہو (جیسے یَقْوٰی وَ یَحْییٰ) تیسری یہ کہ لون یا عیب کے معنیٰ میں نہ ہوں (جیسے یَسْوَدُّ وَیَعْوَرُ) چوتھی یہ کہ صیغہ تعجب نہ ہو (جیسے مَااَقْوَلَہٗ وَاَقْوِلْ بِہٖ) پانچویں یہ کہ اسم آلہ نہ ہوں (جیسے مِخْیَطٌ وَمِعْوَنٌ) پھر وہ حرکت اگر فتحہ ہوتو واو اور یا الف ہو جاتے ہیں، مثال یَقُوْلُ یَبِیْعُ یَخَافُ یُقَالُ یُبَاعُ یُخَافُ قُلْ قُوْلَا بِعْ بِیْعَا مَقُوْلٌ مَبِیْعٌ اَقَامَ اِسْتَقَامَ وغیرہ۔

۸- جو واو اور یا فاعل کے عین کلمہ میں ہوں اور فعل میں تعلیل ہو چکی ہوتو وہ ہمزہ ہو جاتے ہیں جیسے قَائِلٌ وَبَائِعٌ کہ اصل میں قَاوِلٌ وَ بَایِعٌ تھے۔

۹- جب ایک کلمہ میں واو اور یا جمع ہوں اور ان میں پہلا ساکن ہوتو واو یا ہو کر یا میں مدغم ہو جاتی ہے اور اگر ماقبل ضمہ ہوتو کسرہ ہو جاتا ہے جیسے سَیِّدٌ وَمَرْمِیٌّ وَمُضِیٌّ کہ اصل میں سَیْوِدٌ وَمَرْمُوْیٌ وَمُضُوْیٌ تھا۔

۱۰- آخر کلمہ میں واو کسرہ کے بعد یا ہو جاتی ہے۔ جیسے دُعِیَ دُعِیَا دَاعِیَانِ دَاعِیَۃٌ۔

۱۱- جو واو تیسری جگہ ہو جب وہ چوتھی یا اس سے زیادہ جگہ میں ہو جائے اور ضمہ اور واو ساکن کے بعد نہ ہوتو یا ہو جاتی ہے۔ جیسے یُدْعٰی یُدْعَیَانِ اَعْلٰی اَعْلَیَا تَعَالٰی اِسْتَعْلٰی۔

۱۲- لام کلمہ میں حرف علت مضموم یا مکسور ہو ضمہ یا کسرہ کے بعد تو حرف علت کے ضمہ اور کسرہ کو ماقبل کی طرف نقل کر دیں گے ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد بشرطیکہ ضمہ سے پہلے کسرہ ہو اور ضمہ کے بعد واو، اور کسرہ سے پہلے ضمہ ہو اور کسرہ کے بعد یا ورنہ حرف علت کے ضمہ اور کسرہ کو بلا نقل دور کر دیں گے، جیسے یَدْعُوْ وَیَرْمِیْ وَیَدْعُوْنَ وَتَرْمِیْنَ وَتَدْعِیْنَ وَیَرْمُوْنَ۔

اجوف واوی کی گردان باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے اَلْقَوْلُ کہنا۔

اثبات فعل ماضی معروف

قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ

قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ

قُلْتُ قُلْنَا

اثبات فعل ماضی مجہول

قِيْلَ قِيْلَا قِيْلُوْا قِيْلَتْ قِيْلَتَا قُلْنَ

قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ

قُلْتُ قُلْنَا

اثبات فعل مضارع معروف

يَقُوْلُ يَقُوْلَانِ يَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ يَقُلْنَ

تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِيْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ

اَقُوْلُ نَقُوْلُ

اثبات فعل مضارع مجہول

يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ يُقُلْنَ

تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِيْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ

اُقَالُ نُقَالُ

امر حاضر معروف

قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا قُوْلِیْ قُوْلَا قُلْنَ

امر غائب و متکلم معروف

لِيَقُلْ لِيَقُوْلَا لِيَقُوْلُوْا لِتَقُلْ لِتَقُوْلَا لِيَقُلْنَ

لِأَقُلْ لِنَقُلْ

امر مجہول

لِيُقَلْ لِيُقَالَا لِيُقَالُوْا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِيُقَلْنَ

لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِیْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ

لِأُقَلْ لِنُقَلْ

نہی معروف

لَايَقُلْ لَايَقُوْلَا لَايَقُوْلُوْا لَاتَقُلْ لَاتَقُوْلَا لَايَقُلْنَ

لَاتَقُلْ لَاتَقُوْلَا لَاتَقُوْلُوْا لَاتَقُوْلِیْ لَاتَقُوْلَا لَاتَقُلْنَ

لَااَقُلْ لَانَقُلْ

نہی مجہول

لَايُقَلْ لَايُقَالَا لَايُقَالُوْا لَاتُقَلْ لَاتُقَالَا لَايُقَلْنَ

لَاتُقَلْ لَاتُقَالَا لَاتُقَالُوْا لَاتُقَالِیْ لَاتُقَالَا لَاتُقَلْنَ

لَااُقَلْ لَانُقَلْ

اسم فاعل

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ

اسم مفعول

مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھاواومتحرک اوراس کا ماقبل مفتوح واوکوالف سے بدل دیاقَالَ ہوا۔قُلْنَ اصل میں قَـوَلْـنَ تھاواومتحرک اوراس کا ماقبل مفتوح واوکوالف سے بدل دیا تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا پھر قاف کے فتحہ کوضمہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے واو کے محذوف ہونے پر توقُلْنَ ہوا۔قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھاواوپر کسرہ ضمہ کے بعد ثقیل تھا،نقل کر کے ماقبل کودیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعداب واوساکن ماقبل مکسورواوکویا سے بدل دیاقِیْلَ ہوا۔قُلْنَ اصل میں قُوِلْنَ تھا قیل کے قاعدہ سے واوکو یا کیا تو یا اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی پھر قاف کے کسرہ کوضمہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے واو کے محذوف ہونے پرتوقُلْنَ ہوا۔یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھاواومتحرک اوراس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واوکی حرکت نقل کر کے ماقبل کودیا تویَقُوْلُ ہوگیایُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھاواو متحرک اوراس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واوکی حرکت نقل کر کے ماقبل کودیا اب قاعدہ پایاواواصل میں متحرک تھااوراس کا ماقبل اب مفتوح ہواواوکوالف سے بدل دیا تویُـقَالُ ہوا۔قُلْ اصل میں اُقْوُلْ تھا واومتحرک اوراس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واوکی حرکت نقل کر کے ماقبل کودیا تو واواجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا اور ہمزہ لائے تھے ابتدابسکون دورکرنے کیلئے اب ضرورت نہیں رہی تو وہ بھی گرگیا قُلْ ہوا،اوراگرتَـقُوْلُ سے بنائیں توعلامت مضارع تا کوحذف کردیا،اورلام کوساکن کردیااس لئے واواجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا توقُـلْ ہوا۔اسی طرح اجوف میں جہاں بھی لام کلمہ ساکن ہوتو عین کلمہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرجاتا ہے،جیسےلَمْ یَـقُـلْ لَـمْ یَبِـعْ لَا تَـقُلْ لِیَقُلْ قُلْنَ لِیَقُلْنَ لَاتَقُلْنَ.

قَـائِلٌ اصل میں قَـاوِلٌ تھا آٹھویں قاعدہ سے واو ہمزہ ہو گیا تو قائل ہوا۔ مَقُوْلٌ اصل میں مَـقْـوُوْلٌ تھا واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک واو، گرادیا تو مَـقُـوْلٌ ہو گیا۔ بعض لوگ پہلے واو کو حذف کرتے ہیں کیونکہ دوسرا واو علامت ہے وَالْعَلَامَةُ لَا تُحْذَفُ اور بعض لوگ دوسرے واو کو حذف کرتے ہیں کیونکہ وہ زائد ہے۔ وَالزَّائِدُ اَوْلٰی بِالْحَذْفِ۔

اجوف یائی کی گردان باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اَلْبَیْعُ بیچنا اور خریدنا۔

اثبات فعل ماضی معروف

بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ

بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ

بِعْتُ بِعْنَا

اثبات فعل ماضی مجہول

بِیْعَ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعَتْ بِیْعَتَا بِعْنَ

بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ

بِعْتُ بِعْنَا

اثبات فعل مضارع معروف

یَبِیْعُ یَبِیْعَانِ یَبِیْعُوْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ یَبِعْنَ

تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ تَبِیْعُوْنَ تَبِیْعِیْنَ تَبِیْعَانِ تَبِعْنَ

اَبِیْعُ نَبِیْعُ

اثبات فعل مضارع مجہول

يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ يُبَعْنَ

تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِيْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ

أُبَاعُ نُبَاعُ

امر حاضر معروف

بِعْ بِيْعَا بِيْعُوْا بِيْعِیْ بِيْعَا بِعْنَ

امر غائب ومتکلم معروف

لِيَبِعْ لِيَبِيْعَا لِيَبِيْعُوْا لِتَبِعْ لِتَبِيْعَا لِيَبِعْنَ

لِاَبِعْ لِنَبِعْ

امر مجہول

لِيُبَعْ لِيُبَاعَا لِيُبَاعُوْا لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِيُبَعْنَ

لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوْا لِتُبَاعِیْ لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ

لِاُبَعْ لِنُبَعْ

نہی معروف

لَايَبِعْ لَايَبِيْعَا لَايَبِيْعُوْا لَاتَبِعْ لَاتَبِيْعَا لَايَبِعْنَ

لَاتَبِعْ لَاتَبِيْعَا لَاتَبِيْعُوْا لَاتَبِيْعِیْ لَاتَبِيْعَا لَاتَبِعْنَ

لَااَبِعْ لَانَبِعْ

نہی مجہول

لَایُبَعْ لَایُبَاعَا لَایُبَاعُوْا لَاتُبَعْ لَاتُبَاعَا لَایُبَعْنَ

لَاتُبَعْ لَاتُبَاعَا لَاتُبَاعُوْا لَاتُبَاعِیْ لَاتُبَاعَا لَاتُبَعْنَ

لَااُبَعْ لَانُبَعْ

اسم فاعل

بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ

اسم مفعول

مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ مَبِیْعُوْنَ مَبِیْعَةٌ مَبِیْعَتَانِ مَبِیْعَاتٌ

بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدلا اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا پھر یا کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے یا کے محذوف ہونے پر۔ بِیْعَ کی تعلیل قِیْلَ کی طرح اور یَبِیْعُ کی یَقُوْلُ کی طرح کرنا چاہئے۔ اور یُبَاعُ مثل یُقَالُ اور بِعْ مثل قُلْ اور بَائِعٌ مثل قَائِلٌ ہے، مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا یا متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گر گئی مَبُوْعٌ ہوا پھر با کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تا کہ دلالت کرے یا کے محذوف ہونے پر پھر با کے کسرہ کی وجہ سے واو کو یا سے بدل دیا مَبِیْعٌ ہوا۔

اجوف واوی کی صرف صغیر باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے اَلْخَوْفُ ڈرنا۔

خَافَ یَخَافُ خَوْفاً فَهُوَ خَائِفٌ وَخِیْفَ وَیُخَافُ خَوْفاً فَهُوَ مَخُوْفٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ خَفْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَخَفْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَخَافٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِخْوَفٌ وَمِخْوَفَةٌ وَمِخْوَافٌ وَتَثْنِیَتُهُمَا مَخَافَانِ وَمِخْوَفَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَخَاوِفُ وَمَخَاوِیْفُ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ اَخْوَفُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ خُوْفٰی وَتَثْنِیَتُهُمَا اَخْوَفَانِ

وَخُوَفْيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَخْوَفُوْنَ وَاَخَاوِفُ وَخُوَفٌ وَخُوَفَيَاتٌ.

ناقص واوی کی گردان باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ بلانا۔

اثبات فعل ماضی معروف

دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ

دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ

دَعَوْتُ دَعَوْنَا

اثبات فعل ماضی مجہول

دُعِیَ دُعِیَا دُعُوْا دُعِیَتْ دُعِیَتَا دُعِیْنَ

دُعِیْتَ دُعِیْتُمَا دُعِیْتُمْ دُعِیْتِ دُعِیْتُمَا دُعِیْتُنَّ

دُعِیْتُ دُعِیْنَا

اثبات فعل مضارع معروف

یَدْعُوْ یَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ

تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ تَدْعِیْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ

اَدْعُوْ نَدْعُوْ

اثبات فعل مضارع مجہول

یُدْعٰی یُدْعَیَانِ یُدْعَوْنَ تُدْعٰی تُدْعَیَانِ یُدْعَیْنَ

تُدْعٰی تُدْعَیَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَیْنَ تُدْعَیَانِ تُدْعَیْنَ

اُدْعٰی نُدْعٰی

امر حاضر معروف

اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِیْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ

امر غائب و متکلم معروف

لِيَدْعُ لِيَدْعُوَا لِيَدْعُوْا لِتَدْعُ لِتَدْعُوَا لِيَدْعُوْنَ

لِاَدْعُ لِنَدْعُ

امر مجهول

لِيُدْعَ لِيُدْعَيَا لِيُدْعَوْا لِتُدْعَ لِتُدْعَيَا لِيُدْعَيْنَ

لِتُدْعَ لِتُدْعَيَا لِتُدْعَوْا لِتُدْعِیْ لِتُدْعَيَا لِتُدْعَيْنَ

لِاُدْعَ لِنُدْعَ

نہی معروف

لَايَدْعُ لَايَدْعُوَا لَايَدْعُوْا لَاتَدْعُ لَاتَدْعُوَا لَايَدْعُوْنَ

لَاتَدْعُ لَاتَدْعُوَا لَاتَدْعُوْا لَاتَدْعِیْ لَاتَدْعُوَا لَاتَدْعُوْنَ

لَا اَدْعُ لَانَدْعُ

نہی مجهول

لَايُدْعَ لَايُدْعَيَا لَايُدْعَوْا لَاتُدْعَ لَاتُدْعَيَا لَاتُدْعَيْنَ

لَاتُدْعَ لَاتُدْعَيَا لَاتُدْعَوْا لَاتُدْعَیْ لَاتُدْعَيَا لَاتُدْعَيْنَ

لَااُدْعَ لَانُدْعَ

اسم فاعل

دَاعٍ دَاعِيَانِ دَاعُوْنَ دَاعِيَةٌ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتٌ

اسم مفعول

مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوَّةٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّاتٌ

دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا واو پڑا کنارے کسرہ کے بعد اس کو یا سے بدل دیا دَاعِیٌ ہوا یا پر ضمہ کسرہ کے بعد ثقیل تھا اس کو ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور نون تنوین کے، یا کو حذف کر دیا تو دَاعٍ ہوا۔

ناقص یائی کی گردان باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اَلرَّمْیُ تیر چلانا۔

اثبات فعل ماضی معروف

رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ

رَمَیْتَ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُنَّ

رَمَیْتُ رَمَیْنَا

اثبات فعل ماضی مجہول

رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا رُمِیَتْ رُمِیَتَا رُمِیْنَ

رُمِیْتَ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُنَّ

رُمِیْتُ رُمِیْنَا

اثبات فعل مضارع معروف

یَرْمِیْ یَرْمِیَانِ یَرْمُوْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ یَرْمِیْنَ

تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ

اَرْمِیْ نَرْمِیْ

اثبات فعل مضارع مجہول

یُرْمیٰ یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ تُرْمیٰ تُرْمَیَانِ یُرْمَیْنَ

تُرْمیٰ تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ

اُرْمیٰ نُرْمیٰ

امر حاضر معروف

اِرْمِ اِرْمِیَا اِرْمُوْا اِرْمِیْ اِرْمِیَا اِرْمِیْنَ

امر غائب ومتکلم معروف

لِیَرْمِ لِیَرْمِیَا لِیَرْمُوْا لِتَرْمِ لِتَرْمِیَا لِیَرْمِیْنَ

لِاَرْمِ لِنَرْمِ

نہی معروف

لَایَرْمِ لَایَرْمِیَا لَایَرْمُوْا لَاتَرْمِ لَاتَرْمِیَا لَایَرْمِیْنَ

لَاتَرْمِ لَاتَرْمِیَا لَاتَرْمُوْا لَاتَرْمِیْ لَاتَرْمِیَا لَاتَرْمِیْنَ

لَااَرْمِ لَانَرْمِ

اسم فاعل

رَامٍ رَامِیَانِ رَامُوْنَ رَامِیَةٌ رَامِیَتَانِ رَامِیَاتٌ

اسم مفعول

مَرْمِیٌّ مَرْمِیَّانِ مَرْمِیُّوْنَ مَرْمِیَّةٌ مَرْمِیَّتَانِ مَرْمِیَّاتٌ

مَرْمِیٌّ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور پہلا ان میں کا ساکن، واو کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کر دیا اور ماقبل کا ضمہ کسرہ سے بدل دیا مَرْمِیٌّ ہوا۔

اصول مضاعف

۱- ایک ہی قسم کے دو حرف ایک کلمہ میں جمع ہوں اور پہلا ساکن ہو اور دوسرا متحرک تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کردیں گے جیسے مَدٌّ وَ شَدٌّ کہ اصل میں مَدْدٌ وَشَدْدٌ ہے۔

۲- اور اگر دونوں حرف متحرک ہوں اوران کا ماقبل بھی متحرک ہو تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیتے ہیں جیسے ذَبَّ وَفَرَّ کہ اصل میں ذَبَبَ وَ فَرَرَ تھا۔

۳- اور اگر دونوں حرف متحرک ہوں اوران کا ماقبل ساکن ہو تو پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے کو دوسرے میں ادغام کریں گے۔ جیسے یَذُبُّ وَیَفِرُّ کہ اصل میں یَذْبُبُ وَ یَفْرِرُ تھا۔ اور اگر دوسرے حرف پر عارضی سکون ہو تو ادغام کے بعد اس کو فتحہ دیں گے، لِاَنَّ الْفَتْحَةَ اَخَفُّ الْحَرَكَاتِ اور کسرہ بھی دے سکتے ہیں، لِاَنَّ السَّاكِنَ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ۔ اور اگر پہلا حرف مضموم رہا ہو تو دوسرے کو ضمہ بھی دے سکتے ہیں، جیسے مُدِّ کہ اصل میں اُمْدُدْ تھا۔

مضاعف ثلاثی کی صرف صغیر باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے اَلذَّبُّ دفع کرنا

ذَبَّ يَذُبُّ ذَبًّا فَهُوَ ذَابٌّ وَذُبَّ يُذَبُّ ذَبًّا فَهُوَ مَذْبُوبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ ذُبَّ ذُبِّ ذُبُّ اُذْبُبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَذُبَّ لَاتَذُبِّ لَاتَذُبُّ لَاتَذْبُبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَذَبٌّ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِذَبٌّ وَمِذَبَّةٌ وَمِذْبَابٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَذَبَّانِ وَمِذَبَّانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَذَابٌّ وَمَذَابِيْبُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلُ مِنْهُ اَذَبُّ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ذُبّٰى وَتَثْنِيَتُهُمَا اَذَبَّانِ وَذُبَّيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَذَبُّوْنَ وَاَذَابُّ وَذُبَبٌ وَذُبَّيَاتٌ.

تمت

☆ ☆ ☆

IDARATUL-BUHOOTHIL-ISLAMIA
AL-JAMIA-TUS-SALAFIAH
Varanasi, India

ISBN 81-943-6586-4
9788194365860